13260-حدیث (فاحسن الیھن) میں احسان کا معنی

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (من کانت لہ ابنتان فاحسن الیھما کن لہ سترا من النار)

(جس کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان دونوں پر احسان کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے بچاؤ بن جائیں گی) اس حدیث میں لڑکیوں کے ساتھ احسان کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

لڑکیوں اوران طرح کی دوسری عوتوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کی اسلامی تعلیم وتربیت کا خیال رکھا جائے اوران کی پرورش حق پر کی جائے اوران کی عفت وعصمت کی تگ ودو کی جائے اورانہیں ان اشیاء سے دور رکھا جو اللہ تعالی نے ان کے لیے حرام قرار دی ہیں مثلا بے پردگی اور فحاشی وغیرہ ۔

اوراسی طرح بہنوں اور بھائیوں وغیرہ کی تربیت کا بھی خیال رکھا جائے جوکہ احسان میں شامل ہے حتی کہ ان سب کی یہ تربیت کی جائے کہ وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اوراللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے دور رہیں اور اللہ سبحانہ وتعالی کا حق ادا کرتے ہوئے اس کی عبادت کریں ، تواس طرح یہ معلوم ہوا کہ صرف کھلانے پلانے اورکپڑے پہنانے سے ہی احسان مقصود نہیں بلکہ اس سے مراد تو وہ اشیاء ہیں جو اس سے بھی بڑھ کر ہیں وہ دین ودنیا کے اعمال میں ان کے ساتھ احسان ہے ۔